جب تک ایم کیوایم موجود ہے، کراچی یا سندھ پر طالبان کا قبضہ نہیں ہوگا۔الطاف حسین

کراچی بچے گا تو سندھ بچے گا اور سندھ بچے گا تو پاکستان بچے گا

صدر اور وزیراعظم ملک کو معاشی بحران سے نکالنے کیلئے فنڈ قائم کریں، جیسے ہی فنڈ قائم کیا جائے گا ایم کیوایم اس میں سب سے پہلے 10 لاکھ روپے جمع کرائے گی

حکمراں، سیاستداں، سابق فوجی جرنیل اور بیوروکریٹس بھی اپنا پیسہ ملک میں واپس لائیں

کرپٹ سیاسی کلچر کی وجہ سے ہم نے عالمی برادری اور دوست ممالک میں اپنا اعتماد کھودیا ہے جسکی وجہ سے کوئی ملک پاکستان کی مالی مدد کرنے کو تیار نہیں۔کلفٹن کے علاقے میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب

کراچی---31اکتوبر2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ جب تک ایم کیوایم موجود ہے، کراچی یا سندھ پر طالبان کا قبضہ نہیں ہوگا۔انہوں نے عوام سے کہا کہ کراچی بچاؤ سندھ بچاؤ، کراچی بچے گا تو سندھ بچے گا اور سندھ بچے گا تو پاکستان بچے گا۔انہوں نے صدر آصف زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ وہ ملک کو معاشی بحران سے نکالنے کیلئے فنڈ قائم کریں، جیسے ہی فنڈ قائم کیا جائے گا ایم کیوایم اس میں سب سے پہلے 10 لاکھ روپے جمع کرائے گی۔انہوں نے حکمرانوں، سیاستدانوں، سابق فوجی جرنیلوں اور موجودہ اور سابق بیوروکریٹس سے کہا کہ وہ بھی اپنا پیسہ ملک میں واپس لائیں کیونکہ ملک کو بحرانوں سے نکالنا غریب و متوسط طبقہ کا ہی فرض نہیں بلکہ امیروں کا بھی فرض ہے۔جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار آج کلفٹن کے علاقے میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجتماع کا اہتمام کلفٹن ڈیفنس ریزیڈینٹ کمیٹی ،سوسائٹی ریزیڈینٹ کمیٹی، نارتھ ناظم آباد ریزیڈینٹ کمیٹی اور گلشن اقبال ریزیڈینٹ کمیٹی نے کیا تھا جس میں ان علاقوں سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کی جن میں صنعتکار، تاجر، ٹیکنوکریٹس اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مرد وخواتین، نوجوان، بزرگ اور بچے شامل تھے۔اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست صوبائی وزراء، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ٹاؤن ناظمین اور عہدیدار بھی موجود تھے۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ دنیا کا کوئی مذہب جھوٹ کی تعلیم نہیں دیتا اور دین اسلام میں جھوٹوں پر لعنت بھیجی گئی ہے لیکن ہمیں ایمانداری سے سوچنا چاہئے کہ کیا ہم اجتماعی طور پر سچ بولتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی قوم کی اجتماعی ترقی اور قوموں کی آئندہ نسلوں کا دارومدار قوموں کی دیانتداری، سچائی اور وعدوں کی پاسداری پر منحصر ہوتا ہے۔پاکستان کے قیام کو 61 سال گزر چکے ہیں اگر ہم من حیث القوم زندگی کے ہر شعبہ میں سچائی اور دیانتداری کا مظاہرہ کرتے تو آج پاکستان کو موجودہ نازک اور سنگین صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ گلوبل معاشی بحران کے سبب پاکستان بھی معاشی بحران سے گزر رہا ہے اور بدقسمتی سے پاکستان کو اندرونی وبیرونی خطرات کا بھی سامنا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ 61 برسوں سے پاکستان کی حکومتیں ایڈہاک ازم پر چلتی رہیں اور ملک میں کرپٹ سیاسی کلچر آج بھی موجود ہے۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں بہت سے ممالک نے پاکستان کو ترقیاتی کاموں، عوام کی بہبود، تعلیم، صحت، پانی اور غربت کے خاتمہ کیلئے اربوں ڈالرز کی امداد دی لیکن یہ امداد حکمران طبقہ کی جیبوں میں چلی گئی۔انہوں نے مزید کہا کہ کرپٹ سیاسی کلچر کی وجہ سے ہم نے عالمی برادری اور دوست ممالک میں اپنا اعتماد کھودیا ہے جس کے باعث کوئی دوست ممالک پاکستان کو معاشی بحران سے نکالنے کیلئے پاکستان کی مالی مدد کرنے کو تیار نہیں ہے اور ہم آج کے دن تک آئی ایم ایف کی امداد کے منتظر ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک جانب قومی خزانہ خالی ہے اور پاکستان کے دیوالیہ ہونے کا خدشہ ہے جبکہ دوسری جانب ملک میں طالبانائزیشن ایک بہت بڑے عفریت کی شکل اختیار کرچکا ہے جو پاکستان کے لبرل، ماڈریٹ اور روشن خیال عوام کیلئے سنگین خطرہ بن رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں ماضی میں اپنی تقاریر اور خطابات میں بتاتا رہا ہوں کہ کراچی غیر مہذب، سفاک اور خون کے پیاسے طالبان کے گھیرے میں ہے جو کہ نہ صرف تربیت یافتہ ہیں بلکہ جدید اور مہلک ہتھیاروں سے لیس بھی ہیں لیکن کراچی کے پوش علاقوں کے عوام نے میرے انکشافات پر سنجیدگی سے توجہ نہیں دی۔جناب الطاف حسین نے ہیرالڈ، ستمبر 2008ء، ہیرالڈ، اکتوبر 2008ء، 28، اکتوبر 2008ء کے روزنامہ ڈان اور 28، اکتوبر 2008ء کے روزنامہ دی نیوز میں کراچی میں تیزی سے بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن کے حوالہ سے شائع ہونے والی خبروں اور آرٹیکل کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ خبریں میرے انکشافات کو سچ ثابت کررہی ہیں کہ کراچی میں طالبانائزیشن کی جارہی ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ کراچی کو طالبانائزیشن سے بچانے اور عوام کی جان ومال محفوظ بنانے کیلئے ایم کیوایم کے کارکنان دن رات جاگ کر ڈیوٹیاں دے رہے ہیں اور گزشتہ 15 روز میں کراچی کے مختلف علاقوں میں ڈیوٹیاں دینے والے ایم کیوایم کے 9 کارکنان کو شہید کیا جاچکا ہے اور تاحال ان کارکنان کے قتل میں ملوث کسی بھی دہشت گرد کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ کراچی کو طالبانائزیشن سے بچانے کی ذمہ داری صرف ایم کیوایم پر عائد نہیں ہوتی بلکہ کراچی کے ایک ایک شہری کا فرض ہے کہ وہ اس حوالہ سے اپنا بھرپور کردار ادا کرے اور اسلحہ کے لائسنس بنا کر اپنی حفاظت

کا انتظام خود کرے۔انہوں نے اجتماع کے شرکاء سے کہا کہ میں آپ کا دشمن نہیں بلکہ آپکا دوست اور آپکا بھائی ہوں لہٰذا آپ سب کو اپنی موجودہ اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے سنجیدگی سے توجہ دینی چاہئے۔انہوں نے کہا کہ اگر کراچی پر طالبان کا قبضہ ہوگیا تو یہ ظالم وسفاک دہشت گرد سوات کی طرح کراچی بھی میں لڑکیوں کے اسکولوں کو جلاکر ہماری بیٹیوں کو تعلیم کے حق سے محروم کردیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم ''لکم دین کم ولی الدین'' یعنی تمہارا دین تمہارے ساتھ اور میرا دین میرے ساتھ اور ''لا اکراہ فی الدین'' یعنی دین میں کوئی جبر نہیں پر عمل کرتے ہیں۔ہم طالبان کی ڈنڈا بردار، کلاشنکوف بردار خودساختہ شریعت کو نہیں مانتے۔الطاف حسین اس اسلام کو مانتا ہے جسکی تعلیم سرکاردوعالمؐ نے دی کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔انہوں نے کہا کہ تحریک طالبان کے ترجمان نے میرا نام لیکر کہا ہے کہ ''الطاف حسین جتنی چاہے کوشش کرلے کراچی طالبان کا حب ہے'' جبکہ الطاف حسین کہتا ہے کہ کراچی طالبان کا حب نہیں بلکہ کمرشل حب ہے۔ جناب الطاف حسین نے واشگاف الفاظ میں طالبان رہنماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر تم نے کراچی پر قبضہ کرنے اور لڑکیوں کے اسکول جلانے کی کوشش کی تو ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن انکے اس عمل کے خلاف مزاحمت کرے گا۔انہوں نے کہا کہ اپنی جان ومال اور تعلیمی اداروں کا تحفظ کرنا ہمارا بنیادی حق ہے۔انہوں نے کہا کہ خواتین کو جہاز، کار اور مشینیں چلانے کا حق حاصل ہے اور دین اسلام میں کہیں نہیں ہے کہ خواتین گاڑیاں نہیں چلاسکتیں۔انہوں نے کہا کہ حضورؐ کے زمانے میں گھوڑے، اونٹ اور خچروں پر سواری کی جاتی تھی اور اس زمانے میں خواتین بھی ان پر سفر کیا کرتی تھیں جبکہ آج کے دور میں کار کے ذریعہ سفر کیا جاتا ہے اور خواتین کار چلاتی ہیں تو کونسا غیر اسلامی کام کرتی ہیں؟ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے واضح الفاظ میں کہا کہ ایم کیوایم پختون، پنجابی، سرائیکی، کشمیری یا کسی بھی قومیت کے خلاف نہیں، ساری قومیتیں ہمارے بھائی ہیں، ہم طالبان کے خلاف ہیں جو گن پوائنٹ پر اپنی شریعت تھوپ رہے ہیں، ہم الحمدللہ مسلمان تھے، مسلمان ہیں اور مسلمان رہیں گے، ہم الحمدللہ کل بھی روزے رکھتے تھے، کل بھی نمازیں پڑھتے تھے، حج اور عمرے پر جاتے تھے، ہم آج بھی نماز روزہ ادا کرتے ہیں، عبادت کرتے ہیں اور اللہ کے حضور ہی سجدہ کرتے ہیں، ہمیں خود کو مسلمان ثابت کرنے کیلئے کسی سرٹیفکیٹ کی کوئی ضرورت نہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم امن پسند لوگ ہیں اور امن سے رہنا چاہتے ہیں، فرقہ وارانہ ہم آہنگی چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سنی ہو، شیعہ ہو، خوجہ ہو سب کا سر اللہ ہی کے آگے جھکتا ہے، سب کا طریقہ الگ ہوسکتا ہے ہے مگر مقصد اللہ کی عبادت ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں کسی طالبانی شریعت کی ضرورت نہیں، ہم ایسی شریعت نہیں مانتے کہ جس میں خواتین کو تعلیم حاصل کرنے کی اجازت نہیں۔انہوں نے کہا کہ کس اسلام میں یہ لکھا ہے کہ مخالفین کی گردنیں اڑادی جائیں، طالبان نے کتنے ہی مخالفین، سیکوریٹی فورسز اور مخالف جرگہ کے ارکان کی گردنیں قلم کردیں۔انہوں نے کہا کہ طالبان اسلحہ کے ذور پر کراچی اور سندھ پر قبضہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں لیکن کراچی کے عوام کسی کو یہاں دھونس دھمکی کی اجازت نہیں دیں گے اور کراچی اور سندھ پر طالبان کا قبضہ نہیں ہونے دینگے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب تک ایم کیوایم موجود ہے، وہ کراچی یا سندھ پر طالبان کا قبضہ نہیں ہوگا۔انہوں نے عوام سے کہا کہ کراچی بچاؤ سندھ بچاؤ، کراچی بچے گا تو سندھ بچے گا اور سندھ بچے گا تو پاکستان بچے گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانا ہم سب کی ذمہ داری ہے، پاکستان پہلے ہی معاشی طور پر بدحال ہے، ہم ملک میں امن چاہتے ہیں، معاشی ترقی چاہتے ہیں، لوگوں کے مسائل کا حل اور انہیں طبی سہولتیں فراہم کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بڑے عرصہ کے بعد جمہوریت آئی ہے، اس جمہوریت کو فروغ حاصل ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ میں حکمرانوں سے کہتا ہوں کہ وہ اپنے اخراجات اور غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کریں۔ جناب الطاف حسین نے عوام سے بھی کہا کہ ہم سب کو ملکر ملک کو معاشی بحران اور مشکلات سے نکالنا ہے کیونکہ ملک ہے تو سب کچھ ہے اور اگر خدانخواستہ ملک کو نقصان پہنچا تو کچھ بھی باقی نہیں بچے گا۔انہوں نے بیرونی ممالک میں مقیم پاکستانیوں سے اپیل کہ وہ ملک کو معاشی مشکلات سے نکالنے کیلئے تھوڑی رقم پاکستانی بینکوں میں جمع کرائیں۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ وہ ملک کو معاشی بحران سے نکالنے کیلئے فنڈ قائم کریں، جیسے ہی فنڈ قائم کیا جائے گا ایم کیوایم اس میں سب سے پہلے 10 لاکھ روپے جمع کرائیگی۔انہوں نے کہا کہ میں حکمرانوں، سیاستدانوں، سابق فوجی جرنیلوں اور موجودہ اور سابق بیوروکریٹس سے کہتا ہوں کہ جن کی دولت غیر ملکی بینکوں میں ہے وہ بھی اپنا پیسہ ملک میں واپس لائیں کیونکہ ملک کو بحرانوں سے نکالنا غریب ومتوسط طبقہ کا ہی فرض نہیں بلکہ امیروں کا بھی فرض ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے آپ کو بہت کچھ دیا ہے، اب وقت آگیا ہے کہ آپ پاکستان کو کچھ دیں۔انہوں نے توانائی کے بحران کا ذکر کرتے ہوئے حکومت سے کہا کہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے کیلئے اقدامات کو تیز کریں کیونکہ لوڈشیڈنگ کی وجہ سے لوگ بہت پریشان ہیں۔انہوں نے عوام سے بھی کہا کہ وہ بجلی کو بچائیں، شادی بیاہ اور دیگر تقریبات میں لائٹنگ کم کریں، سادگی اختیار کریں، کئی ڈشیں رکھنے کے بجائے ون ڈش رکھیں۔انہوں نے آٹے کے بحران اور خراب آٹے کی فروخت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جو ملز خراب آٹا فراہم کررہے ہیں ان ملوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ جناب الطاف حسین نے اجتماع کے حاظرین سے کہا کہ اپنی موجودہ اور آئندہ نسلوں کے بہتر مستقبل کیلئے ہم سب کو متحد ہونا ہوگا اور جاگتے رہنا ہوگا۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے امدادی سامان کی تیسری کھیپ بلوچستان زلزلہ زدگان کیلئے روانہ کردی گئی

مجموعی مالیت چار ملین روپے سے زائد ہے۔امدادی کیمپ میں عوام و مخیّر حضرات نے بڑی تعداد میں امدادی اشیاء جمع کرائی

کراچی۔۔۔31،اکتوبر2008ء

ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے بلوچستان کے زلزلہ زدگان کی امدادو بحالی کیلئے جمعرات کی شب امدادی سامان کی تیسری بڑی کھیپ روانہ کردی گئی ہے جس میں اشیاء خوردونوش اورضروریات زندگی کی اشیاء سے لدے ایک کنٹینر کے علاوہ جان بچانے والی ادویات پر مشتمل ایک کنٹینر بھی شامل ہے جنکی مجموعی مالیت چار ملین روپے سے زائد ہے۔ یہ تیسری امدادی کھیپ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن ،صوبائی وزیر و خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مینجنگ ٹرسٹی شعیب احمد بخاری ،رابطہ کمیٹی کے رکن طارق میر اور صوبائی وزیر عبد الروف صدیقی نے اپنی نگرانی میں روانہ کی ۔ امدادی سامان میں آٹا،چاول،دالیں،گھی،شکر، پتی ،خشک دودھ ، منرل واٹر،گرم ملبوسات، خیمے، کمبل، چادریں، گدے اورضروریات زندگی کی دیگر اشیاء صابن،ٹوتھ پیسٹ ، برتن اور جان بچانیوالی ادویات بھاری مقدار میں شامل ہیں ۔اس موقع پر شعیب بخاری نے امدادی سرگرمیوں میں مصروف رضا کاروں اور کارکنان سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کی سیاست کا مقصد انسانیت کی بلاتفریق خدمت ہے یہی وجہ ہے کہ آزاد کشمیر اورصوبہ سرحد میں آنے والے زلزلہ میں امدادی سرگرمیوں کی طرح اس مرتبہ بھی ایم کیوایم نے اسی جذبہ کا اظہار کیا ہے اور بلوچستان کے زلزلہ زدگان کیلئے بڑھ چڑھ کرامدادی سرگرمیوں میں مصروف ہے۔خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر واقع فیڈرل بی ایریا میں زلزلہ زدگان کی امدادو بحالی کیلئے بڑے پیمانے پرامدادی سرگرمیاں جاری ہیں اوراس سلسلے میں فاؤنڈیشن کے صدر دفتر میں لگائے گئے کیمپ میں مخیّر حضرات اورعوام کی جانب سے امدادی اشیاء اورضروریات زندگی کی دیگر اشیاء بڑی تعداد میں جمع کرائی جارہی ہیں ۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین اورخدمت خلق فاؤنڈیشن کے عہدیداران نے شکریہ کے ساتھ وصول کیں اورعوام اور مخیّر حضرات کے جذبہ انسانیت کی تعریف کی ۔ بلوچستان کے زلزلہ زدگان کی امداد کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن میں لگائے گئے امدادی کیمپ میں امدادی اشیاء کی پیکنگ اور چھانٹی کے سلسلے میں سینکڑوں کارکنان اوررضا کار مصروف ہیں جس کے باعث اب تک زلزلہ زدگان کی امداد کیلئے زلزلہ کے فوری بعد امدادی اشیاء اورادویات سے لدے تین کنٹینرز روانہ کئے جاچکے ہیں جبکہ مزید امدادی اشیاء کے کنٹینرز کی بلوچستان روانگی کیلئے زلزلہ نگراں کمیٹی خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر میں موجود ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت سانحہ 31،اکتوبر 1986ء کے شہداء کی 22ویں برسی منائی گئی

کراچی اور حیدرآباد میں قرآن خوانی کے اجتماعات منعقد کئے گئے

کراچی۔۔۔31،اکتوبر2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت سانحہ 31/اکتوبر 1986ء سہراب گوٹھ کے شہداء کی 22ویں برسی انتہائی عقیدت واحترام سے منائی گئی اورشہداء کوزبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔شہداء کی 22ویں برسی کے سلسلے میں جمعہ 31اکتوبر کوکراچی وحیدرآباد میں ایم کیوایم کی جانب سے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد ہوئے،اس سلسلے کا مرکزی اجتماع خورشید بیگم میموریل ہال عزیزآباد میں منعقد ہواجس میں رابطہ کمیٹی کے ارکان سید شعیب احمد بخاری،شکیل عمر، ڈاکٹر نصرت اور نیک محمد کے علاوہ حق پرست صوبائی وزراء،اراکین قومی وصوبائی اسمبلی،سابق اراکین اسمبلی،حق پرست ٹاؤن ویوسی ناظمین ، نائب ناظمین ،کونسلرز،ایم کیوایم کے مختلف ونگزوشعبہ جات کے ارکان،علاقائی سیکٹرزویونٹوں کے ذمہ داران،کارکنان اور ایم کیوایم کے ہمدردوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے رکن مولانافیروزالدین رحمانی نے سانحہ 31،اکتوبر کے شہداء سمیت تمام حق پرست شہداء کوزبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی مغفرت، بلنددرجات ،تحریک کی کامیابی اوراسیروں کی رہائی سمیت قائدتحریک جناب الطاف حسین کی صحت وتندرستی اوردرازی عمرکیلئے اجتماعی دعائیں کرائی ۔کراچی کی طرح حیدرآباد میں بھی ایم کیوایم حیدرآباد کے تحت سانحہ 31/اکتوبر 1986ء سہراب گوٹھ کے حق پرست شہداء کی 22ویں برسی بنائی گئیں اورشہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی اورشہداء کوزبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ برسی کے اجتماع میں زونل کمیٹی کے اراکین،ایم کیوایم کے ذمہ داران،کارکنان اور ہمدردوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔واضح رہے کہ جمعہ 31/اکتوبر 1986ء کوایجنسیوں کی سرپرستی میں مسلح دہشتگردوں نے سہراب گوٹھ کے مقام پرایم کیوایم کے قافلے پراس وقت اندھادھند فائرنگ کردی تھی جب ایم کیوایم کے کارکنان پکاقلعہ حیدرآباد میں ہونے والے جلسہ عام شرکت کیلئے کرچی سے روانہ ہورہے تھے جس میں ایم کیوایم کے درجنوں کارکنان اور درد ہمدرد موقع پر شہداور متعدد زخمی ہوگئے تھے۔

ایم کیوایم لیبر ڈویژن کی ہیومن ریسورس الائیڈ بینک شفیق احمد عقیلی سے ملاقات، ملازمین کے مسائل سے آگاہ کیا
شفیق احمد عقیلی نے ملازمین کے دیرینہ مسائل کے حل کیلئے مثبت یقین دہانی کرائی

کراچی۔۔۔31، اکتوبر 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن کے جوائنٹ انچارج اور سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کے رکن نے گزشتہ الائیڈ بینک کے ہیومن ریسورس شفیق احمد عقیلی سے ملاقات کی اور انہیں محنت کشوں کے مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم لیبر ڈویژن الائیڈ بینک یونٹ کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔ شفیق احمد عقیلی نے ادارے کے محنت کشوں کے سن کوٹے کی بحالی، والدین کی طبی سہولت کی بحالی، مہنگائی کے تناسب سے تنخواہوں میں اضافہ، تعلیم وقابلیت کی بنیاد پر ترقی، 2005ء میں مستقل ہونے والے محنت کشوں کی ترقی اور تنخواہ میں فی الفور اضافہ، دس پندرہ سال سے عارضی ملازمین کی فوری مستقلی، دوران ملازمت انتقال کر جانے والے ملازمین کے خاندان کے ایک فرد کو ملازمت دینے جیسے بنیادی مسائل کے حل کیلئے مثبت یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے جوائنٹ انچارج اور رکن کمیٹی نے شفیق احمد عقیلی کی جانب سے محنت کشوں کے مسائل کے حل کیلئے بھرپور تعاون پر اظہار تشکر کیا اور بینک کی ترقی میں انتظامیہ کے شانہ بشانہ چلنے کے عزم کا اظہار کیا۔

ایم کیوایم کے اراکین اسمبلی کی جانب سے گھی قیمتوں میں کمی کا زبردست خیر مقدم

کراچی۔۔۔31، اکتوبر 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے اراکین اسمبلی نے حکومت کی جانب سے گھی کی قیمتوں میں کمی کے فیصلے اور نئی قیمتیں 98 روپے فی کلو تک مقرر کرنے کا زبردست خیر مقدم کیا ہے اور اسے وقت کی ضرورت قرار دیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں اراکین اسمبلی نے کہا کہ تیزی سے بڑھتی ہوئی مہنگائی نے غریب عوام کا زندہ رہنا مشکل کر دیا ہے جس کے باعث غریب عوام فاقہ کشی اور کسمپرسی کی زندگی گذارنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے اپنی انتخابی مہم کے دوران عوام کو ریلیف دینے کے بڑے بڑے وعدے کیے تھے تاہم اب وقت آگیا ہے کہ حکومت اپنے وعدوں کا پاس رکھتے ہوئے ملک سے مہنگائی کا خاتمہ کر کے غریب عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی کے باوجود اشیاء خوردونوش اور ضروریات زندگی کی اشیائے صرف کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ غریب عوام کیلئے لمحہ فکریہ ہے اور حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب مہنگائی میں دن بہ دن تیزی سے اضافہ ہوا جبکہ دوسری جانب ملکی معیشت کی صورتحال بھی تیزی سے خراب سے خراب ہوتی جاری ہے جسکے باعث عوام شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ حق پرست اراکین اسمبلی نے کہا کہ حکومت کی جانب سے گھی کی قیمتوں میں کمی سے غریب عوام کو کافی حد تک ریلیف ملے گا۔ حق پرست اراکین اسمبلی نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ گھی کی قیمتوں میں کمی کے فیصلے پر عملدرآمد کو ٹھوس بنیادوں پر یقینی بنایا جائے۔

حکومت سندھ اور تمام ارباب اختیار اسلامیہ کالج کی بلڈنگ کے تنازعے کو حل کرنے کیلئے جامع حکمت عملی اختیار کرے، اے پی ایم ایس او

کراچی۔۔۔31، اکتوبر 2008ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی مرکزی کمیٹی نے حکومت سندھ اور تمام ارباب اختیار سے اپیل کی ہے کہ اسلامیہ کالج کی بلڈنگ کے تنازعے کو جلد از جلد حل کیا جائے اور اس سلسلے میں عملی اور جامع حکمت عملی اختیار کی جائے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او اسلامیہ کالج کے طلباء اور اساتذہ کو ایک بار پھر اس بات کی یقین دہانی کراتی ہے کہ وہ طلباء کے مستقبل کو کبھی خطرے میں نہیں پڑنے دیگی اور مشکل کی اس گھڑی میں طلباء کے ساتھ ساتھ اس مسئلہ کے حل کیلئے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او اسلامیہ کالج کی بلڈنگ کے تنازعے کے حل کیلئے گورنر سندھ، وزیراعلیٰ سندھ اور صوبائی وزیر تعلیم سے رابطہ کر چکی ہے اور گورنر سندھ کی یقین دہانی پر اساتذہ اور طلبہ کو اس بات کا یقین دلاتی ہے کہ اسلامیہ کالج میں روایتی طریقے سے تعلیم وتربیت کا عمل جاری رہے گا اور اس تنازعے کے حل کیلئے ایم پی ایم ایس او آئندہ بھی اپنی تمام کوششیں بروئے کار لاتی رہے گی۔

ایم کیوایم میر پورخاص زون کے کارکن اشفاق احمد راجپوت شہید کو سوئم

میر پور خاص۔۔۔31، اکتوبر2008ء

متحدہ قومی موومنٹ میر پور خاص کے سینئر کارکن اشفاق احمد راجپوت شہید کا سوئم گزشتہ روز مدنی مسجد غریب آباد میر پور خاص میں ہوا جس میں شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی اور شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ سوئم کے اجتماع میں حق پرست رکن قومی اسمبلی محمد طیب، حق پرست رکن سندھ اسمبلی فہیم احمد الطافی، ضلعی نائب ناظم ڈاکٹر ظفر احمد کمالی، تعلقہ ناظم غلام دستگیر کمالی، ایم کیوایم اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی، میر پور خاص زونل کمیٹی کے اراکین، تعلقہ نائب ناظم شفیق احمد خان، حق پرست یونین کونسل کے ناظمین ونائب ناظمین، کونسلروں، سیکٹر و یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہید کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر کمیٹی کے رکن احمد حسین اور کارکن محمد فرحان کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، اراکین قومی اسمبلی
بعض قوتیں قتل وغارتگری کر کے ایم کیوایم کے قیام امن اور ملک کی ترقی وخوشحالی کے کردار کو روکنا چاہتی ہیں

کراچی۔۔۔31، اکتوبر2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے ناظم آباد کے علاقے جہانگیر میں مسلح دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر کمیٹی کے رکن احمد حسین اور کارکن محمد فرحان کو فائرنگ کر کے قتل کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور دوہرے قتل کی اس بہیمانہ قتل کو شہر کا امن غارت کرنے کی کوششوں کا تسلسل قرار دیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ صرف 15 دن دوران ایم کیوایم کے 9 کارکنوں کو شہید کیا جاچکا ہے جبکہ دہشت گردئی ہمدردوں کو زخمی کر چکے ہیں اور مختلف علاقوں میں فائرنگ کر کے دہشت گردی کا کھلا بازار گرم کررہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم دشمن عناصر کل بھی اپنے مذموم عزائم میں ناکام رہے ہیں اور مستقبل میں بھی ان کی مذموم سازشوں کو عوام وکارکنان اپنے اتحاد سے ناکام بنادیں گے۔ انہوں نے عوام وکارکنان سے اپیل کی کہ وہ ایم کیوایم کے کارکنان کے دوہرے قتل کی بہیمانہ واردات پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور اپنے درمیان اتحاد کو نہ صرف برقرار رکھیں بلکہ اسے مضبوط سے مضبوط تر بنائیں تاکہ سازشیں کرنے والوں کی سازشوں کا خاتمہ کیا جاسکے۔ ارکان قومی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر کمیٹی کے رکن احمد حسین اور کارکن محمد فرحان کے دوہرے قتل کی واردات کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں درندہ صفت دہشت گردوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا سے ہمکنار کیا جائے۔

☆☆☆☆☆